	INTERNATIONAL INDIAN SCHOOL-DAMMAM	
SECOND TERM EXAM -2017- 2018		
CLASS : IX		**TIME: 3 hours.**
SUBJECT: URDU	**COURSE - B**	**MAX. MARKS: 80**

1- دی گئی غیر درسی عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس کے متعلق دیئے گئے سوالات کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے۔ **5x1=5**

تعلیم انسانی زندگی کا ایک لازمی جز ہے۔ اچھی اور خوشگوار زندگی گزارنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ تعلیم یافتہ شخص سماج میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اچھی تعلیم زندگی میں تازگی، زندہ دلی اور خود اعتمادی کا مظہر ہوتی ہے۔ تعلیم اچھے اور مناسب فیصلے کرنے میں بے انتہا مدد کرتی ہے، جب کہ یہ بہت سارے ایسے فیصلوں سے محفوظ رکھتی ہے جو آپ کے لئے نقصاندہ ہوں۔ جن ممالک میں بہترین تعلیم کا نظام ہے وہاں کے لوگ اور ملک دونوں ترقی کر رہے ہیں۔ اس کے برعکس جن ملکوں میں تعلیم کی کمی ہے وہاں کے لوگ کئی طرح کے برائیوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ پس ہر انسان کی اچھی نشوونما کے لئے تعلیم بہت ضروری ہے۔ جو ہمیں صحیح سوچ، اچھے کردار، سماج میں باعزّت مقام اور اچھی زندگی گزارنے کا موقع دیتی ہے۔

علم حاصل کرنے کی تڑپ ہر شخص میں ہونی چاہئے۔ ایک طالب علم کی مثال سورج مکھی پھول کی مانند ہونا چاہیے جو اپنا چہرہ ہر وقت سورج کی روشنی کی طرف رکھتا ہے اور جب سورج ڈوب جاتا ہے تو اپنا رخ اس سمت کر لیتا ہے جدھر وہ طلوع ہوگا۔

(1) اس اقتباس میں کس چیز پر روشنی ڈالی گئی ہے؟

(a) تعظیم (b) تعلیم

(c) تفہیم (d) تقسیم

(2) تعلیم یافتہ سے کیا مراد ہے؟

(a) پڑھا لکھا (b) نااہل

(c) لاپرواہ (d) رسوا

(3) اچھی تعلیم ہماری زندگی میں لاتی ہے۔

(a) صحتمندی (b) رسوائی

(c) سستی (d) خوداعتمادی

(4) تعلیم کی کمی کی وجہ سے لوگ کن حالات سے دوچار ہوسکتے ہیں؟

(a) بیمار ہوجاتے ہیں (b) سستی سوار ہوجاتی ہے

(c) برائیوں میں گرفتار ہوجاتے ہیں (d) کوئی نقصان نہیں ہوتا

(5) سورج مکھی کے پھول سے کس کی مثال دی گئی ہے؟

(a) مصوّر (b) مُفکّرر

(c) استاد (d) طالب علم

(2) دیئے گئے غیر درسی شعری بند کو غور سے پڑھیے اور ان سے متعلق دیئے گئے سوالات کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے۔

5x1=5

ہے ماں باپ کا پہلے رتبہ بڑا — جو بعد اس کے حق ہے تو استاد کا
وہ تم کو سکھاتا ہے علم و شعور — جہالت کو طبیعت سے کرتا ہے دور
جہاں تک بنے اس کی خدمت کرو — دل و جان سے اس کی عزّت کرو
نہ ٹالو کوئی حکم اس کا کبھی — ہمیشہ رکھو اس کو راضی خوشی
جو تم اسکی خدمت بجا لاؤ گے — تو خادم سے مخدوم بن جاؤ گے

(1) اس بند میں کس کی عظمت بیان کی گئی ہے؟

(a) والدین (b) دوست احباب

(c) استاد (d) رشتہ دار

(2) علم وشعور کے کیا معنیٰ ہیں؟

(a) تعلیم وتربیت (b) عزّت وشہرت

(c) رسم ورواج (d) خوشی اور غم

(3) استاد ہمارے اندر نکھار کس طرح لاتا ہے؟

(a) ہر پریشانی دور کرتا ہے (b) گھریلو مسئلوں کا حل بتاتا ہے

(c) جہالت کے اندھیرے کو دور کرتا ہے (d) ہماری ہر بات سنتا ہے

(4) ہم کس طرح استاد کو خوش رکھ سکتے ہیں؟

(a) اس کی تعریف کر کے (b) اسکا حکم مان کر

(c) روزانہ اسکول آکر (d) کسی بھی بات سے

(5) خدمت بجالانے والے کو کیا کہتے ہیں؟

(a) عالم (b) ظالم

(c) خادم (d) حاکم

(3) دیئے گئے عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے (۲۰۰ الفاظ)۔ 10x1=10

(a) اپنے کسی سفر کا حال (b) یومِ اساتذہ

(c) پسندیدہ شخصیت (d) پسندیدہ مذہبی تہوار

(4) اپنی بہن کی شادی میں شرکت کرنے کے لئے اسکول کے پرنسپل صاحب کے نام ایک ہفتہ کی چھٹی کی درخواست لکھیے۔ 4x1=4

یا

اپنے چھوٹے بھائی کو پڑھائی کی جانب توجہ دلاتے ہوئے ایک نصیحت آمیز خط لکھیے۔

(5) نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے (صرف چار)۔ 4x1=4

زندگی، بلندی، نفع، خوبصورت، جنگ

(6) نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے واحد سے جمع اور جمع کے واحد بنایئے (صرف چار)۔ 4x1=4

افراد، ممالک، مواقع، خیال، خدمات

(7) نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے مذکّر اور مؤنث چھانٹیے (صرف چار)۔ 4x1=4

دیوار، جہاز، تھیلی، ندی، حال

(8) نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے مترادف الفاظ لکھیے (صرف چار)۔ 4x1=4

اتّحاد و......، خواب و......، میل......، عیش و......، بڑھ......

یا

نیچے لکھے ہوئے لفظوں میں سابقہ یا لاحقہ لگائیے (صرف چار)۔

جماعت، پان، قسمت، ضرورت، ایمان

(9) نیچے لکھے ہوئے محاوروں اور کہاوتوں میں سے صرف چار کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ 4x1=4

آنکھ لگنا، جیسی کرنی ویسی بھرنی، اپنے منہ میاں مٹّھو بننا، جان میں جان آنا، آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔

(10) تشبیہ یا استعارے کی تعریف لکھیے اور مثال کے طور پر دو جملے یا کوئی شعری مثال دیجئے۔ 4x1=4

(11) درج ذیل درسی اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس کے متعلق دیئے گئے سوالات کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے۔ 7x1=7

مہاتما گاندھی چاہتے تھے کہ گاؤں کے انتظام میں گاؤں والوں کا پورا ہاتھ ہو اس لئے ہماری سرکار نے گاؤں کی طرف دھیان دیا۔ ہماری ریاستوں میں پنچایت راج قانون بنایا گیا۔ اس قانون کے مطابق ہر اس گاؤں میں گاؤں سبھا بنائی جاتی ہے جسکی آبادی ڈھائی سو یا اس سے زیادہ ہو۔ گاؤں سبھا کی ہر سال دو بیٹھکیں ہوتی ہیں۔ ایک خریف میں اور ایک ربیع میں۔ گاؤں سبھا اپنے ممبروں میں سے پردھان اور گرام پنچایت کا چناؤ کرتی ہے۔ اس انتظامیہ کمیٹی کا نام گاؤں پنچایت ہے۔ اس میں پندرہ سے تیس ممبر ہوتے ہیں۔ ان ممبروں کا چناؤ پانچ سال کے لئے ہوتا ہے، گاؤں پنچایت کے ممبر اپنا ایک اپ پردھان چنتے ہیں۔ گاؤں سبھا کا پردھان ہی گاؤں پنچایت کی بیٹھکوں کی صدارت کرتا ہے۔

(1) آزادی کے بعد ہماری ریاستوں میں کون سا قانون بنایا گیا؟

(a) گاؤں کا قانون (b) پنچائتی راج قانون

(c) ملک کا قانون (d) سرکاری قانون

(2) گاؤں سبھا بنانے کے لئے گاؤں کی آبادی کتنی ہونی چاہیے؟

(a) سو (b) دو سو

(c) ڈھائی سو (d) کوئی شرط نہیں

(3) گاؤں سبھا کی بیٹھکیں کب کب ہوتی ہیں؟

(a) سردی اور گرمی میں (b) بہار کے موسم میں

(c) ہر موسم میں (d) خریف اور ربیع میں

(4) گاؤں سبھا جو انتظامیہ کمیٹی بناتی ہے اس کا کیا نام ہے؟

(a) پردھان (b) گاؤں پنچایت

(c) گاؤں سبھا (d) اپ پردھان

(5) گاؤں پنچایت کے بیٹھکوں کی صدارت کون کرتا ہے؟

(a) پندرہ سے تیس ممبر (b) پردھان

(c) سکریٹری (d) ہر عہدے دار

(6) ایک خوشحال گاؤں کس کا خواب تھا؟

(a) اندرا گاندھی کا (b) راہل گاندھی کا

(c) مہاتما گاندھی کا (d) کسی کا نہیں

(7) خریف اور ربیع کس کے نام ہیں؟

(a) جانوروں کے (b) فصلوں کے

(c) شہروں کے (d) چیزوں کے

یا

ہمارے ملک میں کئی قسم کے جنگل ہیں، ہمالیہ اور دوسرے پہاڑی جنگلوں میں طرح طرح کے پیڑ پودے پائے جاتے ہیں۔ مثلاً چیڑ، دیودار، سال ساگوان وغیرہ۔ ان جنگلوں میں شیر، تیندوا، بھالو، طرح طرح کے ہرن بندر اور سانپ بھی ہوتے ہیں۔ میدانی جنگل ہمالیہ کے دامن سے شروع ہو کر وادیوں میں دور دور تک پھیلے ہوئے ہیں۔ ان جنگلوں میں گھنے، اونچے اور چوڑے پتوں والے درخت جیسے ڈھاک وغیرہ ہوتے ہیں، یہاں پہاڑی علاقوں کی طرح پانی کی افراط ہوتی ہے جانور بھی اوپری حصّوں سے آتے جاتے رہتے ہیں۔ ریگستان میں پانی کی کمی ہوتی ہے۔ اس میں صرف وہی پیڑ پودھے اور جانور پائے جاتے ہیں جنہیں پانی کی بہت کم ضرورت ہوتی ہے۔ زیادہ تر کانٹے دار، بے پتی کے پیڑ پودے ہوتے ہیں۔ جیسے ناگ پھنی، ببول وغیرہ۔ یہاں اونٹ، ببر شیر، لنگور، سانپ اور گرگٹ جیسے جانور ملتے ہیں۔ غرض جنگل ہماری زندگی کے لئے بہت ضروری ہیں ۔

(1) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

(a) جنگل ہمارے دوست (b) جنگلوں کی اہمیت

(c) جنگل کی زندگی (d) ہندوستانی جنگل

(2) ہمارے ملک میں جنگل پائے جاتے ہیں؟

(a) دو قسم کے (b) دس قسم کے

(c) پانچ قسم کے (d) کئی قسم کے

(3) ہمالیہ اور دوسرے پہاڑی جنگلوں میں کس طرح کے پیڑ پودے ملتے ہیں؟

(a) نیم کے (b) گھنے درخت

(c) چھوٹی پتیوں والے (d) چیڑ اور ساگوان

(4) میدانی جنگل کہاں پائے جاتے ہیں؟

(a) ہمالیہ کے دامن میں (b) پہاڑی علاقوں میں

(c) ریگستانی علاقوں میں (d) ملک کے ہر حصّے میں

(5) پہاڑی علاقوں میں کیا چیز افراط پائی جاتی ہے؟

(a) آب وہوا (b) پانی

(c) برف (d) جانور

(6) ریگستان میں کانٹے دار پیڑ پودے کیوں پائے جاتے ہیں؟

(a) سرد ہواؤں سے (b) لوگوں کی وجہ سے

(c) پانی کی کمی کی وجہ سے (d) کوئی وجہ نہیں

(7) لفظ 'افراط' کے معنیٰ لکھیے؟

(a) زیادتی (b) کمی

(c) سوکھا (d) بارش

(12) ''بانسری والا'' سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے اور یہ بھی بتایئے کہ یہ کس زبان کا اردو ترجمہ ہے۔ 6x1=6

یا

مصنوعی سیّارے کے بارے میں چھ جملے لکھیے۔

(13) دیئے گئے سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2x2=4

(1) ڈونان کو کون سا انعام دیا گیا اور کیوں؟

(2) مقولہ وہی مرغے کی ایک ٹانگ کا کیا مطلب ہے؟

(3) ساگوان کے درخت پر بیٹھ کر عقاب نے کیا سوچا؟

(4) اوس کے بارے میں کون سی ضرب المثل مشہور ہے؟

(14) دیئے گئے درسی شعری بند کو غور سے پڑھیے اور اس کے متعلق دیئے گئے سوالات کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے۔

5x1=5

پیارے بچو! آج ہے چھٹّی کا دن — خوب کھیلو آج ہے چھٹّی کا دن
تیز ہو جاتے ہیں بچے کھیل سے — جس طرح گاڑی کے پہیے تیل سے
ہے ضروری کھیل پڑھنے کے لئے — جیسے پانی پیڑ بڑھنے کے لئے
علم سے ہو جاتا ہے روشن دماغ — جس طرح سورج کی گرمی سے اناج
کھیل سے بڑھتی ہے صحت اس طرح — بھانپ سے چلتا ہے انجن جس طرح
علم سے یوں ہوتا ہے پختہ مزاج — جس طرح سورج کی گرمی سے اناج

(1) شاعر کے مطابق چھٹّی کے دن بچّوں کو کیا کرنا چاہیے؟

(a) پڑھنا　　(b) کھیلنا

(c) کام کرنا　　(d) مصروف رہنا

(2) کھیل سے بچّوں کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟

(a) تھک جاتے ہیں　　(b) بیمار ہو جاتے ہیں

(c) صحت مند رہتے ہیں　　(d) موٹے ہو جاتے ہیں

(3) تیز ہو جاتے ہیں بچے کھیل سے 'جس طرح گاڑی کے پہیے تیل سے' اس شعر میں شاعر نے کس صنعت کا استعمال کیا ہے؟

(a) استعارہ　　(b) تلمیح

(c) تشبیہ　　(d) صفت

(4) پختہ لفظ کے کیا معنیٰ ہیں؟

(a) کمزور　　(b) مضبوط

(c) بڑا　　(d) چھوٹا

(5) اس نظم کے شاعر کا کیا نام ہے؟

(a) حامداللہ افسر میرٹھی (b) اسمٰعیل میرٹھی

(c) کبیرداس (d) حامد حسن قادری

یا

ہندو مسلم ہیں بھائی بھائی — تفریق کیسی کیسی لڑائی
ہندو ہو کوئی یا ہو مسلماں — عزّت کے قابل ہے بس وہ انساں
نیکی ہو جسکا کارِ نمایاں — اوروں کی مشکل ہو جس سے آساں
ہر ایک سے نیکی سب سے بھلائی — ہندو مسلم سب بھائی بھائی
دونوں کا مسکن ہندوستان ہے — دو بلبلیں ہیں اِک گلستاں ہے
اِک سر زمیں ہے اِک آسماں ہے — دونوں کا یکجا سود و زیاں ہے

(1) اس نظم کے شاعر کا کیا نام ہے؟

(a) اختر شیرانی (b) تلوک چند محروم

(c) اسمٰعیل میرٹھی (d) حامد حسن قادری

(2) ہندو مسلمان کا آپس میں کیا رشتہ ہے؟

(a) پڑوسی کا (b) بھائی بھائی کا

(c) تجارت کا (d) کوئی رشتہ نہیں

(3) شاعر کے مطابق عزّت کے قابل کون ہے؟

(a) دولت مند انسان (b) بہادر انسان

(c) کمزور انسان (d) نیک انسان

(4) ہمیں سب کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہیے؟

(a) بھلائی کا (b) لاپرواہی کا

(c) غیر ذمہ داری کا (d) دل آزاری کا

(5) سود وزیاں کے کیا معنیٰ ہیں؟

(a) محبت اور نفرت　　(b) عزت وشہرت

(c) نفع اور نقصان　　(d) زندگی اور موت

(15) نظم 'بہادر بنو' سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے اپنے الفاظ میں لکھیے۔　　6x1=6

یا

شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے نظم 'بہار کے دن' کا خلاصہ لکھیے۔

(16) درج ذیل سوالات میں سے کسی دو کے جوابات دیجیئے۔　　2x2=4

(1) شاعر نے کن چیزوں سے غافل نہ رہنے کو کہا ہے؟

(2) دنیا میں عزّت کا سہرا کس کے سر بندھتا ہے؟

(3) آدمی پر بہار کا کیا اثر ہوتا ہے؟

(4) شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے اس دوہے کی تشریح کیجئے؟

بڑا ہوا تو کیا ہوا جیسے پیڑ کھجور　　پنتھی کو چھایا نہیں پھل لاگے اتی دور

☆☆☆☆☆